www.KitaboSunnat.com

سے کوئی حلال چیز چھو جائے یا ان کے ہاتھوں پک جائے یا صرف ان کے ساتھ بیٹھ کر کھا لینے سے ہی وہ حلال چیز اُشدھ (نجس و حرام) ہو جاتی ہے، خواہ اس کافر یا مشرک کے اعضائے ظاہرہ پر بظاہر کوئی غلاظت و نجاست موجود نہ ہو۔ یہاں ایک قابلِ غور نکتہ یہ ہے کہ کیا برصغیر کے ان بعض مسلمانوں پر، جن کے ذہنوں میں یہ غیر اسلامی نظریہ راسخ ہو چکا ہے، اس حدیثِ نبوی ﷺ کا اطلاق نہیں ہوتا؟ "مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ"

خدارا

شیدا رحمانی

ہر لحظہ ہیں جو ڈھونڈتے غیروں کا سہارا
فطرت کو بھلا کیوں ہو وجود اُن کا گوارا

جو محوِ تماشائے ساحل ہیں ازل سے
جانیں وہ کیا غوّاصیٔ دریا کا نظارا

اِک فات نے فوراً مری فریاد رسی کی
جس دم بھی اُسے رنج و مصیبت میں پکارا

مٹ جاؤ گے بدعہدیٔ پیہم کی سزا میں
غافل نہ رہو ہوش میں آ جاؤ خدارا

ہے ارضِ وطن بطشِ مفاجات کی زد میں
دیتا ہے خبر برملا حالات کا دھارا

اس قصرِ سلطانی سے ہو کیا دین کی خدمت؟
برطانوی ہے اینٹ تو ہے رُوس کا گارا

ہے وِردِ زباں کعبہ و رُخ جانبِ لندن
ہیں کام تو شیطان کے پر نام ہے پیارا

بیماریٔ دل کی آنکھ دکھاتے کے بہانے
تخریبِ وطن کے لیے یورپ کو سدھارا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ